بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۲/۷۲ / جمعرات ۶ محرم الحرام ۱۴۰۴ ہجری ۱۳ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۴۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(۱۲ اکتوبر شام ۷ بجے)

" آج اچانک کمزوری زیادہ ہو گئی ہے اور بلڈ پریشر بھی زیادہ ہو گیا ہے۔"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
- چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حسین رضی اللہ عنہ ان برگزیدوں میں سے ہے جنکو خدا اپنے ہاتھ سے صاف کرتا ہے

اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور زہد و عبادت ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے

" یزید ایک ناپاک طبع دنیا کا کیڑہ اور ظالم تھا اور جن معنوں کی رُو سے کسی کو مومن کہا جاتا ہے وہ معنے اس میں موجود نہ تھے "

" حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے۔ اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہے۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسین کی شہادت کی بھی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اسکے زمانہ میں محبت کی تا حسین سے بھی محبت کی جاتی۔"

(اشتہار ۸ اکتوبر ۱۹۰۸ء بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۵۴۴-۵۴۵)

مولوی برکت اللہ محمود صاحب کی صحت کے متعلق درخواست دعا

ا۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد مورخہ ۱۱ اکتوبر کو مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب کی عیادت کیلئے لاہور تشریف لے گئے۔ انہوں نے مکرم مولوی صاحب کے معالج مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سے ملکر حالت ملاحظہ کی ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ مولوی صاحب کی صحت کی کیفیت تسلی بخش ہے تاہم انکو ہوش آنے میں وقت لگے گا۔ بظاہر انکی صحت میں کوئی خرابی نہیں۔

ب۔ تازہ اطلاع کے مطابق ۱۱ اکتوبر کی صبح مولوی برکت اللہ صاحب کی طبیعت صبح ۳ بجے زیادہ خراب ہو گئی یہ کیفیت ۶½ بجے تک رہی۔ بعد ازاں طبیعت سنبھل گئی۔ اب حالت پہلی کیفیت پر واپس آچکی ہے۔

احباب کرام سے مولوی برکت اللہ صاحب کی صحت کے بارے میں خاص دعا کی درخواست ہے۔

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّۃِ
اعمال نیت پر موقوف ہیں (حدیث النبی)

محمود ہال لندن میں تبلیغی کلاس کا انعقاد

انگلستان کی لجنہ اماء اللہ کی صدر مسز سلام کی جانب سے بہت خوشکن رپورٹ تربیت کے بارہ میں موصول ہوئی ہے جو ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

کوئی قوم حقیقی معنوں میں ترقی نہیں کر سکتی جب تک وہ اُس نسل کی تربیت نہیں کرتی جس پر آئندہ نسل کی تربیت کی ذمہ داری پڑنے والی ہے۔

لجنہ اماء اللہ انگلستان نے اس غرض کیلئے ۱۶ سال سے تیئس سال کی لڑکیوں اور بہنوں کیلئے ماہ اپریل سے لندن میں تبلیغی کلاس منعقد کی۔ اس میں آٹھ طبرانچوں کی لجنات نے حصہ لیا
۱۔ کرائیڈن ۲۔ والتھم سٹو ۳۔ ساؤتھ آل ۴۔ ہیئر ۵ جلنگھم ۶۔ سلو ۷۔ ہنسلو ۸۔ لنڈن۔

کلاس کی اوسط حاضری ۴۲ رہی۔ کلاس روزانہ صبح ساڑھے نو بجے شروع ہو کر شام پونے پانچ بجے تک جاری رہتی۔

مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب۔ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ۔ ہادی علی صاحب چوہدری

باقی صفحہ پر

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی مرکز سلسلہ تشریف آوری

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ممالک بیرون کے نجی دورے کے بعد مورخہ ۹ اکتوبر کی رات بخیریت ربوہ تشریف لے آئے۔ الحمد للہ۔ انہوں نے آتے ہی حضور ایدہ اللہ کی ہدایات کے بموجب امیر مقامی کا چارج سنبھال لیا۔ ۱۱ جون سے انہوں نے ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کے طور پر دوبارہ کام شروع فرما دیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب ۱۶ جون ۱۹۸۳ء کو ربوہ سے تشریف لے گئے۔ اس دوران انہوں نے امریکہ کینیڈا اسپین انگلستان مغربی جرمنی اور سوئٹزرلینڈ کا دورہ فرمایا۔ اور احباب جماعت سے ملاقات کی۔

یوم تحریک جدید: ۳۱ اکتوبر سے قبل وصولی سو فیصد کرنے کی بھرپور کوشش کریں (وکیل المال اول)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۶ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

۱۳ اخاء ۱۳۶۲ ہش

شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے سدِ سکندری

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین کے متعلق بتایا ہے کہ پہلے اس نے مغرب کی سمت میں سفر کرکے وہاں آباد قوم کی اصلاح کا فریضہ ادا کیا بعد میں وہ مشرق کی طرف روانہ ہوا اور وہاں جو قوم آباد تھی اس کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوا۔ اس کے بعد وہ دو سلسلہ ہائے کوہ کے درمیان آباد ایک اور قوم سے ملا۔ اس قوم نے ذوالقرنین سے کہا یاجوج اور ماجوج نے اس ملک میں تباہی مچا رکھی ہے تو ان کے حملوں اور انکی فساد انگیزیوں سے ہمیں بچانے اور محفوظ کرنے کے لئے ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادے۔ اس پر ذوالقرنین نے ان سے کہا:۔

اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ۝ (الکہف آیت ۹۷)

ترجمہ:۔ تم مجھے لوہے کے ٹکڑے لادو (چنانچہ وہ دیوار تیار ہونے لگی) یہاں تک کہ اس نے (پہاڑی کی) ان (دونوں) چوٹیوں کے درمیان برابری پیدا کردی (یعنی درمیان کے کھلے علاقہ کو دیوار سے بند کردیا) تو اس نے (ان سے) کہا (کہ اب اس پر آگ) دھونکو حتیٰ کہ جب اس نے اسے (بالکل) آگ (کی طرح) کردیا تو (ان سے) کہا کہ (اب) مجھے (تگا ہوا) تانبا لادو تاکہ میں اسے اس دیوار پر ڈال دوں۔

اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس طرح جو دیوار تیار ہوئی وہ اس قدر مضبوط اور پائیدار تھی کہ یاجوج ماجوج کے لئے اس دیوار پر چڑھنا یا اس میں نقب لگانا ممکن نہ رہا چنانچہ فرماتا ہے:۔

فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ (الکہف آیت ۹۸)

ترجمہ:۔ پس (جب وہ دیوار تیار ہوگئی تو) وہ (یعنی یاجوج ماجوج) اس پر چڑھ نہ سکے اور نہ اس میں کوئی سوراخ کرسکے۔

یہ تو الگ مسئلہ ہے کہ تاریخی لحاظ سے ذوالقرنین کون تھا اور وہ کونسی دیوار تھی جو اس نے بنائی اور یہ کہ احادیث نبوی کی رو سے مسیح موعود کو بھی ذوالقرنین قرار دیا گیا ہے اور اس آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کے حملوں سے محفوظ کرنے کا کام اس کے سپرد کیا گیا ہے، سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے لیکن اس تمام واقعہ سے استنباط کرکے آپ نے شیطان کے حملوں سے محفوظ رہنے کے طریق کو بھی بہت ہی لطیف پیرائے میں واضح فرمایا ہے۔ آپ نے بتایا ہے کہ شیطان کے حملوں سے محفوظ رہنے کیلئے ہر انسان کے واسطے ضروری ہے کہ خود اپنے باطنی وجود میں ایک دیوار بنائے اور اس دیوار کو اس درجہ مضبوطی سے ہمکنار کرے کہ شیطان نہ اس پر چڑھ سکے اور نہ اس میں کوئی سوراخ کرسکے۔

آپ نے بتایا ہے کہ اس دیوار کی تعمیر کے لئے تین چیزوں کا مہیا ہونا ضروری ہے ایک لوہا، دوسرے آگ جس سے لوہے کو تپا کر آگ کی مانند بنایا جاسکے۔ تیسرے پگھلا ہوا تانبا۔ لوہے سے مراد انسان کا استقامت کے وصف سے متصف ہونا ہے آگ سے مراد عشق الٰہی کی آگ ہے جس سے استقامتِ الٰہی رنگ پکڑ کے ہر قسم کی آلائشوں سے پاک ہوجائے اور پگھلے ہوئے تانبے سے مراد گداز دل کی عزیمت ہے جب گداز دل کی عزیمت استقامت میں شامل ہوجاتی ہے تو استقامت میں ایسی پختگی آجاتی ہے کہ پھر انسان کے پھسلنے اور گمراہی میں مبتلا ہونے کا امکان ختم ہوجاتا ہے۔ یہی وہ مضبوط دیوار ہے جو انسان کو شیطانی حملوں سے ہمیشہ کے لئے محفوظ کردیتی ہے۔ پس ضروری ہے کہ انسان استقامت میں لوہے کی طرح ہو عشق الٰہی کی آگ اس میں بھڑک اٹھے جس کے اثر سے استقامت میں آسمانی فیوض جذب کرنے کی صلاحیت پیدا ہو اور پھر خدائی تصرفات اور نشانات کو دیکھ کر دل پگھل جائے جو آسمانی فیوض جذب کرنے والی استقامت میں پڑ کر اسے شیطان کے لئے ناقابل تسخیر بنادے۔ آپ نے واضح فرمایا ہے کہ یہی وہ سدِ سکندری ہے جو انسان کو شیطانی حملوں سے کلی طور پر محفوظ کردیتی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"انسان شیطانی حملہ سے تب محفوظ ہوتا ہے کہ اوّل استقامت میں لوہے کی طرح ہو اور پھر وہ لوہا خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ سے آگ کی صورت پکڑے اور پھر دل پگھل کر اس لوہے پر پڑے اور اس کو منتشر اور پراگندہ ہونے سے تھام لے۔ سلوک تمام ہونے کے لئے یہ تین ہی شرطیں ہیں جو شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے سدِ سکندری ہیں اور شیطانی روح اس دیوار پر چڑھ نہیں سکتی اور نہ سوراخ کرسکتی ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۶ طبع اوّل)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آخری زمانہ میں لوگوں میں اپنے اپنے باطنی وجودوں کے اندر یہی سدِ سکندری بنانے اور اس طرح اپنے آپ کو شیطانی حملوں سے محفوظ کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے ہیں۔ احمدی ہونے کی حیثیت میں ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ وہ لوہے کی طرح مضبوط استقامت، لوہے کو نرم کرنے اور اسے اپنے ہی رنگ میں رنگ کرنے والی محبت کی آگ اور گداز دل کی عزیمت سے اپنے آپ کو متصف کرکے اپنے باطنی وجود میں سدِ سکندری بنانے میں کوشاں رہے اور اس وقت تک دم نہ لے جب تک کہ یہ دیوار پورے طور پر مضبوط اور مستحکم نہ ہوجائے تاکہ وہ شیطانی حملوں سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوجائے:۔

دکھا مشرق میں بھی جلوہ تو اپنی خاص قدرت کا

بنا اسٹریلیا مشرق ہے خورشیدِ ہدایت کا
کرے گا کوچ واں سے قافلہ کفر و ضلالت کا

یہ کس نے اس زمیں میں خانۂ حق کی بنا رکھی
وہی جو نیّرِ تابندہ ہے چرخِ امامت کا

غلامی پر محمد مصطفیٰؐ کی ناز ہے اس کو
بحمد اللہ وہی ہے پاسباں ختمِ نبوّت کا

مثالِ ابر اٹھ کر وہ برسا شہرِ سڈنی پر
ترشح نے بدل ڈالا ہے نقشہ دشت وحشت کا

فرشتوں کے پرے اس مردِ حق کے ساتھ ساتھ اترے
پلانے اپنے ہاتھوں سے ہر اک کو جام وحدت کا

ہے موڑا رُخ زمانہ کا بتائیدِ خداوندی
نیا اک چشمہ جاری کردیا رُشد و ہدایت کا

یہاں سے تذکرہ پھیلے گا توحید و رسالت کا
سراسر زور گھٹ جائیگا شیطاں کی نحوست کا

الٰہی بندۂ عاجز کی اپنے یہ دُعا سُن لے
دکھا مشرق میں بھی جلوہ تو اپنی خاص قدرت کا

(سید ادریس احمد عاجز کرمانی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صداقت اسلام کا عالمی نشان

خلفائے احمدیت کے ذریعہ تعمیر مساجد کی بین الاقوامی جدوجہد

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہے خوف کردگار

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
مؤرخ احمدیت ربوہ

گیارھویں صدی ہجری کے شہرۂ آفاق مفسر، محدث اور عالم ربانی حضرت محمد بن عبدالرسول البرزنجی رحمہ اللہ تعالیٰ (۱۰۴۰ھ/۱۶۳۰ء - ۱۱۰۳ھ/۱۶۹۱ء) آسمان روحانیت کے روشن ستارے اور اولیاء امت میں سے تھے جنہوں نے ہمذان، بغداد، دمشق، قسطنطنیہ، مصر اور مدینہ طیبہ میں علوم اسلام کی اشاعت کے لئے سنہری خدمات سرانجام دیں اور بالآخر مدینہ منورہ ہی کی مقدس خاک میں دفن کئے گئے۔ حضرت علامہ برزنجی ساٹھ سے زیادہ کتابوں کے مؤلف تھے جن میں کتاب "الاشاعۃ لاشراط الساعۃ" کا ہمارے زمانہ کے ساتھ براہ راست گہرا تعلق ہے وجہ یہ کہ حضرت علامہ موصوف نے اس کتاب میں ظہور مہدی موعودؑ کے متعلق اسلامی لٹریچر سے بہت سی پیشگوئیاں کمال جامعیت کے ساتھ محفوظ کر دی ہیں۔ اس دور میں جبکہ ان خبروں کا ایک خاص حصہ کسی نہ کسی صورت میں یا تو پورا ہو چکا ہے یا اس کے وقوع پذیر ہونے کے واضح آثار صاف دکھائی دے رہے ہیں، ان کا مطالعہ ہر عاشق رسول عربیؐ کو یقین کے اس بلند معیار تک پہنچا دیتا ہے کہ اسلام بلاشبہ خدائے عزوجل کا آخری دین اور زندہ مذہب ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زندگی اور جلال کے ابدی تخت پر بیٹھنے والے واحد نبی ہیں۔ اس کتاب میں مہدی موعودؑ کے بارہ میں یہ زبردست پیشگوئی بھی موجود ہے کہ آپ دنیا میں ہر جگہ مسجدیں تعمیر کرائیں گے۔ چنانچہ حضرت علامہ برزنجی تحریر فرماتے ہیں:۔

"انہ تفتح الدنیا کلہا کما فتحہا ذوالقرنین وسلیمان ویدخل جمیع الآفاق کما فی بعض الروایات ویبنی المساجد فی سائر البلدان"

("الاشاعۃ لاشراط الساعۃ" ص۲۴۲ مطبوعہ مصر طبع اول)

یعنی حضرت مہدی علیہ السلام ساری دنیا کو اسی طرح فتح کر لیں گے جس طرح حضرت ذوالقرنین اور سلیمان علیہما السلام نے فتح کیا تھا سارے آفاق میں آپ داخل ہوں گے جیسا کہ بعض روایات میں آیا ہے اور سب شہروں میں مساجد بنائیں گے۔" مولانا نواب صدیق حسن خان صاحب قنوجی مشہور اہلحدیث عالم نے ۱۲۹۱ھ بمطابق ۱۸۷۵ء یعنی حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے دعویٰ مہدویت سے قریباً ۱۵ سال قبل اپنی کتاب "حجج الکرامہ فی آثار القیامہ" کے صفحہ ۳۸۱ پر اس عظیم الشان پیشگوئی کا ذکر فرمایا۔ فرقہ امامیہ کے قدیم لٹریچر میں بھی اسی نوع کی خبر ملتی ہے بلکہ یہاں تک لکھا ہے کہ ایک ایسی مسجد بھی حضرت مہدی موعودؑ تعمیر کرائیں گے جس کے ہزار دروازے ہوں گے۔ نیز یہ کہ آپ دنیا کی تمام مساجد کو شرعی اصول پر کر دیں گے۔ ہر بدعت کو ختم کر دیں گے اور ہر سنت کو قائم فرمائیں گے۔

(اعلام الوریٰ۔ ارشاد مفید۔ نور الابصار بحوالہ "چودہ ستارے" ص۴۸۷ از فخر العلماء حضرت مولانا سید نجم الحسن کراروی)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں خدا سے علم پا کر مہدی امت ہونے کا دعویٰ فرمایا اور رمضان المبارک ۱۳۱۱ھ (مطابق مارچ اپریل ۱۸۹۴ء) میں حضرت باقر علیہ السلام کی حدیث دارقطنی کے عین مطابق چاند سورج کا گرہن لگا۔ جس پر حضور نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب "نور الحق" حصہ دوم میں اس گرہن کی آسمانی فلاسفی پر روشنی ڈالتے ہوئے دنیا بھر میں یہ منادی فرمائی کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں نظام خیر کا سنگ بنیاد رکھا جا چکا ہے اور اب تعمیر مساجد اور افواج در افواج کے دین ربانی میں داخل ہونے کا زمانہ قریب آن پہنچا ہے چنانچہ فرمایا:۔

"ان اللہ تبارک وتعالیٰ اسس نظام الدین من رمضان۔ فانہ انزل فیہ القرآن فلما ثبتت خصوصیۃ ھذا الشھر المبارک بنظام الدین وفیہ لیلۃ القدر وھو مبدء لانوار الدین المتین وثبت ان العنایۃ الالٰھیۃ قد توجھت الی نظام الخیر فی رمضان واجرت الفیضان فبان ان اللہ لا یتوجہ الی اعانۃ النظام فی اٰخر ایام الظلام الا فی ذالک الشھر المبارک للاسلام وقد عرفت ان الانخساف والانکساف توجہ جمالی وتجلی جلالی وفیہ انوار لنشاۃ ثانیۃ و تبدلات روحانیۃ و ھو لبنۃ اولیٰ لتاسیس نظام الخیر وتعمیر المساجد وتخریب الدیر و تغلب فیہ القویٰ السماویۃ علی القویٰ الارضیۃ والانوار المسیحیۃ علی الخیل المدجالیۃ ویری اللہ خلقہ سراجاً وھاجاً فیدخلون فی دین اللہ افواجاً وکان قدراً مقضیاً من رب العالمین۔"

(نور الحق حصہ ثانیہ ص۴۲-۴۳ مطبوعہ ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۴ء مطبع مفید عام لاہور)

ترجمہ:۔ خدا تعالیٰ نے دین کا نظام رمضان سے ہی باندھا ہے کیونکہ اسنے اس میں قرآن نازل کیا ہے پس جب کہ اس مہینہ کی خصوصیت نظام دین کے ساتھ ثابت ہوئی اور اسی مہینہ میں لیلۃ القدر ہے اور وہ مبدء دین کے انوار کا ہے اور ثابت ہوا کہ عنایت الٰہیہ رمضان میں ہی نظام خیر کی طرف متوجہ ہوئی ہے اور ابتدائے فیضان اسی مہینہ ہوا۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ خدا تعالیٰ اعانت نظام کیلئے تاریکی کے انتہاء کے وقت صرف رمضان میں ہی توجہ فرماتا ہے اور تو پہچان چکا ہے کہ خسوف اور کسوف جمالی اور جلالی تجلی ہے اور یہ تجلی نشأۃ ثانیہ اور تبدلات روحانیہ کے لئے ہے اور یہ نظام خیر کی بنیاد کیلئے پہلی اینٹ ہے اور نیز مساجد کی تعمیر اور دیر کی خرابی کیلئے۔ اور اسمیں آسمانی قوتیں زمینی قوتوں پر غالب آئینگی اور مسیحی نور دجالی حیلوں سے بڑھ جائینگے اور خدا تعالیٰ اپنی خلقت کو ایک روشن چراغ دکھائیگا پس وہ فوج در فوج دین الٰہی میں داخل ہونگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر مساجد کے اس عالمی نظام کی خبر اُس زمانہ میں دی گئی۔ جبکہ تحریک احمدیت ہندوستان کے چند شہروں اور بستیوں میں محدود تھی اور ملک بھر میں مخالفت اور تکفیر کا بازار گرم تھا اور بیرونی مساجد میں کسی مسجد کا بنانا تو ایک طرف رہا مظلوم اور کمزور احمدیوں کو اُن مساجد سے بھی چُن چُن کر نکال باہر کیا جارہا تھا جس میں وہ قبل از بیعت نمازیں ادا کرتے آرہے تھے اور ان میں سے بھی کئی ایسی تھیں جن کی تعمیر میں ان کا اور اُن کے آباء و اجداد کا بھاری دخل تھا۔ اور اس بارے میں نہ صرف تشدد انگیز رویّہ اختیار کیا جاتا تھا بلکہ اختلاف نظریات کے باب میں نام نہاد مذہبی راہنما اسلامی اخلاق و شائستگی کا دامن بھی چھوڑ چکے تھے۔ جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علماء ہند کے نام "الصلح خیر" کا اشتہار دیا جس میں درد مندی کے ساتھ تحریر فرمایا کہ:-

"اگر یہ کاروبار خدا کی طرف سے نہیں ہے تو خود یہ سلسلہ تباہ ہو جائے گا اور اگر خدا کی طرف سے ہے تو کوئی دشمن اس کو تباہ نہیں کرسکتا۔ اس لئے محض قلیل جماعت خیال کرکے تحقیر کے درپے رہنا طریق تقویٰ کے برخلاف ہے۔ یہی تو وقت ہے کہ ہمارے مخالف علماء اپنے اخلاق دکھلائیں ورنہ جب یہ احمدی فرقہ دنیا میں چند کروڑ انسانوں میں پھیل جائے گا اور ہر ایک طبقہ کے انسان اور بعض ملوک بھی اس میں داخل ہو جائیں گے جیسا کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ اس وقت مخالف علماء کا نرمی اختیار کرنا تقویٰ کی وجہ سے نہیں سمجھا جائے گا۔ تقویٰ دکھلانے کا آج ہی دن ہے جب کہ یہ فرقہ دنیا میں بجز چند ہزار انسان کے زیادہ نہیں۔"

(اشتہار ۵ مارچ ۱۹۰۱ء)

اس محبت بھری دعوت مصالحت کے جواب میں بعض شدید معاندین نے طنزاً لکھا:-

"باعث اس صلحنامہ کا یہ ہے کہ جب طائفہ مرزائیہ امرتسر میں بہت خوار و ذلیل ہوئے۔ جمعہ و جماعات سے نکالے گئے اور جس مسجد میں جمع ہو کر نمازیں پڑھتے تھے اس میں سے بے عزتی کے ساتھ باہر کئے گئے اور جہاں قیصری باغ میں نماز جمعہ پڑھتے تھے۔ وہاں حکماً روکے گئے تو نہایت تنگ ہو کر مرزا قادیانی سے اجازت مانگی کہ مسجد نئی تیار کریں تب مرزا نے ان کو کہا کہ صبر کرو میں لوگوں سے صلح کرتا ہوں۔ اگر صلح ہوگئی تو مسجد بنانے کی کچھ حاجت نہیں" صفحہ ۲۔

نیز لکھا:-

"تم اور تمہارے حواری.... نہ مسجدوں میں جا سکو نہ مجلسوں میں ..... عنقریب انشاء اللہ نشان تک نہ رہے گا۔ جیسا تمہارے بھائیوں، مسیلمہ، واسود ابو جہل و فرعون و ہامان وغیرہم کا"

("اظہار مخادعت مسیلمہ قادیانی" صفحہ ۱۵، مولفہ مولوی عبدالاحد خانپوری۔ مطبع چودھویں صدی راولپنڈی ۱۹۰۱ء)

مخالفت کے ان ہولناک طوفانوں میں بھلا کون خیال کرسکتا تھا کہ احمدیت کی کشتی سلامت رہ سکے گی؟؟ کس کے وہم و گمان اور تصور و خیال میں آسکتا تھا کہ جس جماعت کو اپنے ملک میں اپنی بنائی ہوئی مسجدوں سے محروم کیا جارہا ہے اسے اللہ تعالیٰ آسمانی نوشتوں کے مطابق دنیا کے تمام ممالک اور تمام براعظموں میں نہایت کثرت کے ساتھ خدا کے گھر بنانے کی توفیق بخشے گا اور رفتہ رفتہ دنیا کے ایک کنارے تک ہر جگہ ان کی اذانوں سے فضائیں گونج اٹھیں گی۔ یقیناً بظاہر حالات یہ ناممکنات و محالات میں سے تھا۔ مگر اسلام کے زندہ اور قادر و توانا اور سچے وعدوں والے خدا نے اس ناممکن الوقوع امر کو ایسے محیر العقول اور شاندار اور روح پرور رنگ میں پورا فرمایا کہ اپنے ہی نہیں بے گانے بھی انگشت بدنداں ہیں بطور نمونہ چند افکار و آراء ملاحظہ ہوں:-

اوّل:- بریلوی مکتب فکر کے مشہور اہل قلم علامہ ارشد القادری تحریر فرماتے ہیں:-

"دنیا کے جن مختلف حصوں میں قادیانی جماعت نے مساجد تعمیر کی ہیں..... اُن کی تفصیل یہ ہے انڈونیشیا میں ۲۴۔ گولڈ کوسٹ میں ۱۵۱۔ نائیجیریا میں ۱۹۔ سیرالیون میں ۲۵۔ امریکہ میں ۳۔ مشرقی افریقہ میں ۲۔ ملایا میں ۲۔ ماریشس میں ۱ شام میں ۱۔ فری ٹاؤن میں ۱ ہالینڈ میں ۱۔ انگلستان ۱"

(جماعت اسلامی صفحہ ۹۰-۹۱ مطبوعہ ۱۰ جولائی ۱۹۶۵ء کراچی)

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اعداد و شمار مدتوں قبل کے ہیں۔ اللہ کی دی ہوئی توفیق سے اس کے بعد درجنوں شاندار مسجدوں کا اضافہ ہو چکا ہے۔ چنانچہ روزنامہ "نوائے وقت" (راولپنڈی) مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۶ء کے مطابق صاحبزادہ مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے راولپنڈی پریس کانفرنس کی روداد میں یہ انکشاف فرمایا کہ جماعت احمدیہ پانچ سو مسجدیں تعمیر کرا چکی ہے۔ اور اب تو ان میں بھی اضافہ ہو چکا ہے

دوم:- دیوبندی مسلک کا ترجمان ماہنامہ "الحق" (اکوڑہ خٹک) بابت ماہ اکتوبر ۱۹۷۲ء جماعت احمدیہ کی غیر ملکی مساجد کا ذکر کرتے ہوئے نہایت غیظ و غضب اور تعصب بھرے الفاظ میں لکھتا ہے۔

۱۔ کوپن ہیگن میں ارتداد کا اس قدر زور شور ہے کہ وہاں مرتد مستورات نے اپنے ذاتی چندہ سے ایک مسجد بنائی ہے۔ اس مسجد کا نام **مسجد نصرت جہاں** ہے یہاں پر یہ کس بُری طرح سے دوسرے مذاہب پر اثر انداز ہو رہے ہیں اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ ڈنمارک میں چرچ سوسائٹی نے ایک اسلامی کمیشن مقرر کیا ہے جس کی ایک کمیٹی مرزائیت پر ریسرچ کر رہی ہے"

۲۔ غانا میں پہلے ہی ان کا کافی اثر و رسوخ ہے اس پر طرّہ یہ کہ اب وہاں یہ مزید اپنی عمارات بنا رہے ہیں۔ ۱۹۷۰ء میں ایک **عظیم مسجد** کا انہوں نے سنگ بنیاد رکھا۔ تھا جو ہرونگ اٹا فوریجن کے جماعتی مرکز کی مسجد کہلاتی ہے۔"

۳۔ "فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں ان مرتدین نے ۱۹۵۹ء میں جماعت کی بنا رکھی تھی اور اس کے ساتھ ہی اپنے آبا انگریز بہادر کی سنت پر چلتے ہوئے انہوں نے **مسجد** اور دفتر کی صورت میں اپنے اڈوں کی تعمیر بھی شروع کر دی جس کی دس سالہ تقریب ۱۹۶۹ء میں بڑے تزک و احتشام سے منائی گئی اس دس سالہ تقریب کا آخری اجلاس ۱۸ اپریل کو مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا جس میں ہالینڈ، سپین سویڈن اور برطانیہ کے سفارتی نمائندوں نے شرکت کی توجہ طلب بات ان دس سالہ تقریبوں میں یہ ہے کہ تقریبات کی تمام کارروائی، ٹیلیویژن اور ریڈیو اسٹیشنوں کے علاوہ جمیع ملکی اخبارات نے بھی نشر کی

سوم:- مولانا عبدالرحیم اشرف مدیر "المنیر" اعتراف حق کرتے ہوئے رقمطراز ہیں (یاد رہے مولانا اپنے ملک کے اعتبار سے اہلحدیث سے قریب تر ہیں):-

"قادیانیت میں نفع رسانی کے جو جوہر موجود ہیں ان میں اوّلین اہمیت اس جدوجہد کو حاصل ہے جو اسلام کے نام پر وہ غیر مسلم ممالک میں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ قرآن مجید کو غیر ملکی زبانوں میں پیش کرتے ہیں تثلیث کو باطل ثابت کرتے ہیں، سید المرسلین کی سیرت طیبہ کو پیش کرتے ہیں۔ ان ممالک میں مساجد بناتے ہیں۔" (المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ)

چہارم:- ہفت روزہ "ہماری زبان" علی گڑھ نے ۲۲ دسمبر ۱۹۵۸ء کے پرچہ میں جماعت احمدیہ کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے لکھا:-

"موجودہ زمانے میں احمدی جماعت نے منظم تبلیغ کی جو مثال قائم کی ہے وہ حیرت انگیز ہے.. ... لٹریچر مساجد اور مدارس کے ذریعہ یہ لوگ ایشیا، یورپ افریقہ اور امریکہ کے دور دراز گوشوں تک اپنی کوششوں کا سلسلہ قائم کر چکے ہیں جس کی وجہ سے غیر مسلم جماعتوں میں ایک گونہ اضطراب پایا جاتا ہے۔" (بحوالہ کتاب "جماعت اسلامی" صفحہ ۸۹ از علامہ ارشد القادری ناشر مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی)

مساجد جن کا سنگ بنیاد یا افتتاح خلفائے احمدیت نے کیا

سبحان اللہ! امام وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۴ء میں جو عظیم الشان پیشگوئی تعمیر مساجد اور اشاعت اسلام کی نسبت دی تھی کس طرح حرف بحرف پوری ہوتی نظر آرہی ہے۔ جماعت احمدیہ کی ممالک بیرون میں تعمیر شدہ ہر مسجد انوار قرآنی کے پھیلانے کا مرکز ہے مگر ان تاریخی مساجد کو خاص عظمت و اہمیت حاصل ہے جن کی بنیاد یا افتتاح خلفائے احمدیت کے مبارک و مقدس ہاتھوں سے ہوا ہے کیونکہ ان کا وجود حضرت مسیح موعود و مہدی موعود ہی کا مقدس وجود ہے۔ بہرکیف یہ تاریخی مساجد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **مسجد فضل لنڈن** (حضرت مصلح موعودؓ نے ہمیں ربیع الاول ۱۳۴۳ھ بمطابق ۹ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو بنفس نفیس اس کا سنگ بنیاد نصب فرمایا)

۲۔ **مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک۔** (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

لہ افریقہ کی بعض مساجد اس کے علاوہ ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رحمہ اللہ تعالیٰ نے ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ بمطابق ۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔

۳۔ مسجد ناصر سویڈن (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۲۰ شعبان ۱۳۹۵ھ بمطابق ۲۷ ستمبر ۱۹۷۵ء کو اپنے دست مبارک سے رکھا اور ۲۲ شعبان ۱۳۹۶ھ بمطابق ۲۰ اگست ۱۹۷۶ء کو افتتاح فرمایا

۴۔ مسجد نوراوسلو ناروے (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۱۸ رمضان ۱۴۰۰ھ بمطابق یکم اگست ۱۹۸۰ء افتتاح فرمایا)

۵۔ مسجد بشارت پٹڈر وآباد سپین (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۲۸ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ کو اس کا سنگ بنیاد رکھا اور ہمارے موجودہ امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے ۲۱ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ بمطابق ستمبر ۱۹۸۲ء کو اس کا مبارک افتتاح عمل میں آیا۔)

۶۔ المسجد بیت الہدیٰ سڈنی آسٹریلیا (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پچھلے ماہ ۲۲ ذوالحجہ ۱۴۰۳ھ بمطابق ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو اس مسجد کی بنیاد رکھی) آسٹریلیا کی اس پہلی مسجد کی تقریب بنیاد کی نسبت راولپنڈی کے روزنامہ "حیدر" نے ۳۰ ستمبر کے پرچہ میں حسب ذیل خبر شائع کی۔

"آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد کا سنگ بنیاد

راولپنڈی ۲۹ ستمبر (پ۔ر) بین الاقوامی جماعت احمدیہ کے امام صاحبزادہ مرزا طاہر احمد مشرق بعید کے ممالک سنگاپور اور جزائر فجی کے ممالک کا تبلیغی و تربیتی دورہ مکمل کرنے کے بعد تیسرے مرحلہ میں آج کل آسٹریلیا کا دورہ کر رہے ہیں جہاں سڈنی کے مقام پر آپ کل مورخہ ۳۰ ستمبر کو ۵۰ لاکھ روپے کے خرچ سے تعمیر ہونے والی جماعت احمدیہ کی پہلی عظیم مسجد بیت الہدیٰ کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔" (ص۴ کالم ۴)

یہی خبر اخبار "جنگ" (راولپنڈی) "جماعت احمدیہ کے رہنما کا دورہ" کے عنوان سے اگلے دن یکم اکتوبر ۱۹۸۳ء کو صفحہ ۲ پر اشاعت پذیر ہوئی۔

"المسجد بیت الہدیٰ" کے سنگ بنیاد کی تقریب کے اختتام پذیر ہونے پر اخبار "حیدر" (راولپنڈی) نے ۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء کی اشاعت میں لکھا۔

"آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد

راولپنڈی یکم اکتوبر (پ۔ر) جماعت احمدیہ راولپنڈی کے ایک پریس ریلیز کے مطابق جماعت احمدیہ کے امام مرزا طاہر احمد نے گزشتہ روز آسٹریلیا میں سڈنی کے مقام پر جماعت کی پہلی مسجد اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ مسجد اور مشن ہاؤس ۲۵ ایکڑ قطعہ اراضی پر مشتمل ہوگا۔ اور اس تعمیر پر ۵۰ لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرزا طاہر احمد نے کہا خدا کے اس گھر سے آسٹریلیا کے علاوہ گرد و نواح کے ممالک اور جزائر میں خدا کی وحدانیت اور اسلامی انوار کی اشاعت ہوگی۔ مرزا طاہر احمد مشرق بعید کے ممالک سنگاپور اور جزائر فجی کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ان دنوں آسٹریلیا کا تبلیغی اور تربیتی دورہ کر رہے ہیں وہ بعد میں سری لنکا بھی جائیں گے۔"

اسی طرح اخبار "نوائے وقت" راولپنڈی (۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء) نے حسب ذیل خبر دی۔

۲۵ ایکڑ پر جماعت احمدیہ کی مسجد کی تعمیر

راولپنڈی یکم اکتوبر (سٹاف رپورٹر) جماعت احمدیہ راولپنڈی کے ایک پریس ریلیز کے مطابق جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے گزشتہ روز آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں ۲۵ ایکڑ اراضی پر "مسجد بیت الہدیٰ" کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس تقریب میں آسٹریلیا جماعت کے صدر ڈاکٹر اعجاز الحق، مولوی محمد حسین مقامی اراکین جزائر فجی اور انڈونیشیا (کے نمائندگان نے شرکت کی)

اسلام آباد کے انگریزی اخبار دی مسلم (THE MUSLIM) نے ۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء کے پرچہ میں تاسیس مسجد کی حسب ذیل الفاظ میں خبر شائع کی۔

Foundation Stone of Ahmadia Mosque Laid

Islamabad, Oct 1,

Mirza Tahir Ahmad Imam of Jamaat Ahmadiah in Sydney, Australia, laid the foundation stone of Baitul Huda Mosque, according to press release here today.

To be completed at a cost of 50 Lakh, this is the first Mosque of the Mission house of the Jamaat in Australia. The ceremony was attended among others by Dr. Ejazul-Haq president Jamaat Ahmadia Australia, Moulvi Mohammad Hussain and dalegates from the Fiji islands and Indonesia.

المسجد بیت الہدیٰ کو یہ امتیازی شان حاصل ہے کہ جہاں پہلی دو مساجد مغربی ممالک میں تعمیر ہوئیں وہاں اس کی بنیاد مشرق بعید کے براعظم میں رکھی گئی ہے اور اب حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی اس پیشگوئی کو منصۂ شہود پر لانے میں کوئی بڑی سے بڑی مادی طاقت بھی مزاحم نہیں ہو سکتی کہ

"یفتح اللہ لہ شرق الارض و غربھا"

(بحار الانوار جلد ۱۳ فارسی ص۱۰۸ از علامہ مجلسیؒ)

یعنی اللہ تعالیٰ مہدی موعود کے لئے زمین کے مشرق و مغرب فتح کر دے گا مگر جیسا کہ حضرت مسیح موعود پر انکشاف ہوا مستقبل میں اسلام کے لئے جو عالمگیر فتح مقدر ہے وہ اسلام کی روحانی تلوار اور قلوب کو جیتنے سے ہوگی اور روحانی ہوگی نہ کہ ظاہری اور مادی ہتھیاروں سے چنانچہ فرماتے ہیں:

"میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اسکی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اس کی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کر دیوے کہ کالعدم کر دیوے"

(آئینہ کمالات اسلام ص۳۵۵ حاشیہ)

یہی وہ فتح عظیم ہے جس کے حصول کی آسان ترین راہ حصول کو اس الہامی مصرعہ میں بتلائی گئی کہ۔ ع

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

(بدر ۱۰ مئی ۱۹۰۳ء ص۱۴)

رب ذو الجلال کا یہ انقلاب آفریں ارشاد ہم پر کیا ذمہ داریاں عائد کرتا ہے۔؟ اس کی حقیقی وضاحت حضرت مہدی موعود علیہ السلام ہی کے الفاظ میں ممکن ہے اور حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں کہ

"اسلام کی فتح حقیقی اس میں ہے کہ جیسے اسلام کے لفظ کا مفہوم ہے اس طرح ہم اپنا تمام وجود خدا تعالیٰ کے حوالہ کر دیں اور اپنے نفس اور اسکے جذبات سے بکلی خالی ہو جائیں اور کوئی بت ہوا اور ارادہ اور مخلوق پرستی کا ہماری راہ میں نہ رہے اور بکلی مرضیات الٰہیہ میں محو ہو جائیں اور بعد اس فنا کے وہ یقاہم کو حاصل ہو جائے جو ہماری بصیرت کو ایک دوسرا رنگ بخشے اور ہماری معرفت کو ایک نئی نورانیت عطا کرے اور ہماری محبت میں ایک جدید جوش پیدا کرے اور ہم ایک نئے آدمی ہو جائیں اور ہمارا وہ قدم خدا بھی ہمارے لئے نیا ہو جائے یہی فتح حقیقی ہے جس کے کئی شعبوں میں سے ایک شعبہ مکالمات الٰہیہ بھی ہے اگر یہ فتح اس زمانہ میں مسلمانوں کو حاصل نہ ہوئی تو مجرد عقلی فتح انہیں کسی منزل پر نہیں پہنچا سکتی۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اس فتح کے دن نزدیک ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف سے یہ روشنی پیدا کرے گا اور اپنے ضعیف بندوں کا آمرزگار ہوگا۔"

(اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحبت صادقین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبت صادقین بھی ہے جس کی طرف اللہ تعالےٰ اشارہ فرماتا ہے کونوا مع الصادقین یعنی تم خدا تعالےٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو تاکہ ان کے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے۔ جو مذاہب کہ تفرقہ پسند کرتے ہیں اور الگ الگ رہنے کی تعلیم دیتے ہیں وہ یقیناً وحدت جمہوری کی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے تجویز کیا کہ ایک نبی ہو جو کہ جماعت بنا دے اور اخلاق کے ذریعہ آپس میں تعارف اور وحدت پیدا کرے۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۲۰)

(نظارت اصلاح وارشاد)

وقف عارضی جماعت کی ترقی کیلئے نہایت ضروری ہے

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں :-

"جماعت میں یہ روح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اسی طرح جسمانی قربانی میں حصہ لے۔ استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم زمیندار، تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں۔ میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کے لئے دے۔ یہ بھی تعلق نیکی ہے..... جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فرد بشر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی طور پر حصہ لینا پڑے گا۔"

خاکسار احباب جماعت کو اس مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کرتا ہے۔ آج ہی اپنا فارم وقف عارضی پُر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

علمی تحقیق کرنیوالے احباب کی خدمت میں گذارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ علمی تحریک کے سلسلہ میں وکالت تصنیف کی طرف سے جب احباب کو مطالعہ کیلئے کتب کا انتخاب کر کے اطلاع دی جاتی ہے تو براہ کرم احباب خطوط کی وصولی کی اطلاع ضرور فرمایا کریں۔

منتخبہ کتب میں سے جس کتاب کا مطالعہ ہو جائے تو اس میں اسلام پر کئے گئے اعتراضات مع حوالہ جات ہمیں ساتھ ساتھ بھجواتے رہیں۔ اگر کسی وجہ سے مطالعہ میں تاخیر ہو رہی ہو تو بھی ہمیں مطلع فرماتے رہیں۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَاتِ مجلسیں امانت کیساتھ ہونی چاہئیں (حدیث النبیؐ)

اعلان

خاکسار اپنے والد محترم حضرت مولانا ظفر محمد صاحب ظفر مرحوم (سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ) کے حالات زندگی اکٹھے کر رہا ہے۔ اس لئے ان کے تمام شاگردوں، دوستوں اور ملنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ تمام حالات، واقعات، اور ایسی دلچسپ اور علمی یادیں جو والد صاحب مرحوم کے ساتھ وابستہ ہوں، براہ کرم ارسال فرمائیں ممنون ہوں گا۔

(مبارک احمد ظفر۔ احمد نگر تحصیل چنیوٹ)

مجلس انصاراللہ کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصاراللہ عالمگیر کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع انشاء اللہ تعالےٰ اپنی سابقہ روایات کے مطابق خالص دینی ماحول میں مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش / اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کرام ابھی سے انصار احباب کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کیلئے تاکید فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب کو اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ والسلام

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

زعماء مجالس انصاراللہ کی خدمت میں گذارش

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۸ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ کی جاری فرمودہ تحریک کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ انصار کو سائیکلوں پر سفر کر کے اجتماع میں شمولیت کی کوشش کرنی چاہیئے۔

زعماء مجالس انصاراللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ انصار کو اس مبارک تحریک کی طرف توجہ دلا کر ابھی سے تیاری شروع فرماویں۔

(نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

تحریک جدید کے معاونین خصوصی صف اول و دوم سے مراد اور انصاراللہ

کئی مجالس انصاراللہ کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوتی ہیں اور وہ معاونین خصوصی صف اول و دوم کے آگے کوئی تعداد یہ سمجھ کر لکھ دیتے ہیں کہ گویا اس سے مراد دفتر اول اور دفتر دوم ہے۔ حالانکہ یہ مراد نہیں۔ معاونین خصوصی تحریک جدید صف اول سے مراد وہ احباب ہیں جن کا وعدہ ایک ہزار روپے یا اس سے زائد ہو۔ اور معاونین خصوصی صف دوم سے مراد وہ احباب ہیں جن کا وعدہ تحریک جدید ۵۰۰/- روپے یا اس سے زائد ہو۔ مگر ۱۰۰۰/- روپے سے کم ہو۔ اور آئندہ تمام کوائف انصاراللہ کی بابت رپورٹیں اس وضاحت کو ملحوظ رکھ کر بھجوائی جائیں۔ شکریہ۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

مستعد اور نمایاں قربانیاں کرنیوالی جماعتیں

جو جماعتیں اپنے مقررہ ٹارگٹ کو ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء تک حاصل کر لیں۔ وہ اگر دیگر قواعد کو بھی پورا کریں۔ تو تحریک جدید سے بطور انعام گرانٹ کی مستحق قرار پاتی ہیں۔ ایسی جماعتوں کی یاددہانی کے لئے عرض ہے کہ ۳۱ اکتوبر ۸۳ء سے قبل اپنے مجموعی وعدہ جات کی ۱۰۰ فیصد ادائیگی کر کے اور ٹارگٹ پورا کر کے گرانٹ کے لئے زیر غور فہرست میں شمولیت فرمائیں نیز وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ کروائیں۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

مجاہدین تحریک جدید

ممالک بیرون میں تبلیغ اسلام کے لئے آپ نے جو تحریک جدید کا وعدہ کیا تھا اس کی جلد از جلد ادائیگی ایک طرف آپ کو سبقت کے ثواب سے بہرہ ور کرے گی اور دوسری طرف تبلیغ اسلام کے نظام کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا باعث ہوگی۔

(وکیل المال اول)

ناظمین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ مرکز کے مقرر کردہ ٹارگٹ برائے سائیکل سواران کو پورا کرنے کی خاص سعی فرماویں

(نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہدایات
برائے سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

ناظمین اطفال درج ذیل امور کی طرف توجہ فرمائیں۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کے مطابق ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔

۲۔ ہر مجلس اطفال کے ساتھ ناظم یا مربی یا کوئی اور عہدیدار بطور نگران ضرور بھجوائے۔

۳۔ کوئی طفل ننگے سر نہ رہے۔

۴۔ ہر طفل اپنا تھیلا ضرور ساتھ لائے جس میں مندرجہ ذیل اشیاء ہوں۔
رومال، دھاگہ، سوئی، کاپی، پنسل، گلاس، دیا سلائی، موم بتی، اور نصف سیر بھنے ہوئے چنے۔

۵۔ اجتماع کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے کثرت سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین و ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ قریب ہے اور اس سلسلہ میں آپ اجتماع میں ہونے والی صنعتی نمائش کے لئے اطفال کو ہدایت دیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی دلکش چیزیں لائیں۔ اوّل، دوم، سوم آنے والے اطفال کو انعام دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ چند خصوصی انعامات بھی دیئے جائیں گے۔ (سیکرٹری صنعت و تجارت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر، قصبہ اور گاؤں سے جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ ہر ضلع کی صدر لجنہ کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تلقین کریں۔

ربوہ پہنچ کر دفتر میں نام درج کروانا بہت ضروری ہے جو نمائندہ یا زائرہ اپنا نام درج نہیں کرائے گی اسے اجتماع میں شریک نہیں سمجھا جائے گا۔ جہاں سے ایک سے زائد زائرات آئیں اُن کی نگران اُن کے ناموں اور عہدوں کی تحریری فہرست دفتر کو مہیا کریں۔

زائرات جتنی چاہیں آسکتی ہیں۔ لیکن اُن کے قیام و طعام کی ذمہ داری بھی اسی صورت میں لجنہ مرکزیہ پر ہوگی۔ جبکہ اس کے پاس مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق ہو اور آنے سے قبل اطلاع بھی ہو۔ بصورت دیگر اپنا انتظام خود کریں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

مجلس خدام الاحمدیہ کا سال ختم ہونے میں صرف ایک ماہ باقی ہے۔ لیکن ابھی تک مجلس اطفال الاحمدیہ کے چندہ مجلس اور اجتماع کی وصولی میں کمی ہے۔ براہ کرم اس طرف فوری توجہ دیں اور سالانہ اجتماع سے قبل سو فیصد چندہ جات مرکز پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

عورتیں اور لباس اور سادہ زندگی

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء میں فرمایا:۔
"عورتوں میں خصوصاً اعلیٰ لباس کی بہت پابندی ہوتی ہے اور اس میں ان کی طرف سے بڑے بڑے اسراف ہو جاتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض گھر عورتوں کے لباس اور زیور کی وجہ سے ہی برباد ہو گئے ہیں۔ انگریز اقتصادی لحاظ سے بہت بڑی محتاط قوم ہے مگر ان میں بھی عورتوں کے لباسوں کے اخراجات کی وجہ سے بڑے بڑے امراء تباہ ہو جاتے ہیں۔"
پس احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ لباس وغیرہ میں سادگی اختیار فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تحریک جدید کے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی

جیسا کہ کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور نومبر سے نئے سال کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین تحریک جدید میں سے ایسے وعدہ کنندگان جنہوں نے ابھی تک سالم ادائیگی کی سعادت حاصل نہیں کی اُن سے درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں تا نئے سال کے اجراء پر اپنے پیارے امام کی آواز پر نئے عزم اور جذبہ کے ساتھ نیا وعدہ اور ادائیگی کی توفیق پا سکیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائمقام وکیل المال اوّل)

ماہانہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ماہ اکتوبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب "لیکچر لدھیانہ" مقرر ہے جس کی قیمت ۴/۰ روپے ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی سے گذارش ہے کہ اپنے خدام کو اس کتاب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائیں۔ اور مرکز سے کتاب منگوا کر مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

عناوین تقریری مقابلہ جات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

معیار اوّل:۔ ۱۔ اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ۔ ۲۔ ہستی باری تعالیٰ کی ایک دلیل۔ ۳۔ صبر و استقامت۔

معیار دوم:۔ ۱۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انداز تبلیغ۔
۲۔ نماز باجماعت کی اہمیت۔
۳۔ وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم ؎ اب بھی اُس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

معیار سوم:۔ ۱۔ وفات مسیحؑ میں حیات اسلام ہے۔
۲۔ صحابہ رسولؐ کا جذبہ تبلیغ۔
۳۔ پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو ؎ جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر مجلس کے نمائندگان کے اسماء قائدین اپنے دستخطوں سے ارسال فرمادیں

(معتمد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں ۵ نئے مشنز اور مساجد کیلئے قربانی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ پیغام کے اثر کے تحت امریکہ میں پانچ نئے مشنز اور مساجد کیلئے وعدہ کنندگان میں سے بہت سے مخلصین سالم ادائیگی یا وعدہ کا بیشتر حصہ ادا کر رہے ہیں اور بعض حسب استطاعت مناسب اقساط میں۔

① ۱۰۰۰ ڈالر یا اس سے زائد ادائیگی کرنے والے احباب کے نام

۱۔ مکرم ملک مجیب الرحمٰن صاحب	ورجینیا	۲,۰۰۰	ڈالر
۲۔ " بشیر الدین شمس صاحب	نیو آرلینز	۲,۰۰۰	"
۳۔ " ڈاکٹر محمود علی خانصاحب	آرکنساس	۱,۸۰۰	"
۴۔ محترمہ نصیرہ فاطمہ حسن صاحبہ	کولوراڈو	۱۵۰۰	"
۵۔ " شکورہ نوریہ صاحبہ	واشنگٹن	۱۳۲۰	"
۶۔ مکرم حمید احمد بھٹی صاحب	پارک ہیرٹ برگ	۱۱۰۰	"
۷۔ " داؤد ملک صاحب	وسکانسن	۱۱۰۰	"
۸۔ " چوہدری ضیاء الحق صاحب	واشنگٹن	۱۰۱۰	"
۹۔ " سید امداد علی صاحب	ولنگ بورو	۱۰۱۰	"
۱۰۔ " جمیل احمد اکبر صاحب	واشنگٹن	۱,۰۰۰	"
۱۱۔ " سید عبدالعزیز صاحب	ولنگ بورو	۱,۰۰۰	"
۱۲۔ " کریم اللہ زیروی "	نیوجرسی	۱,۰۰۰	"
۱۳۔ " لئیق احمد صاحب بٹ	ڈیٹرائیٹ	۱,۰۰۰	"
۱۴۔ " کریم ظفر ملک صاحب	شکاگو	۱,۰۰۰	"

② نمایاں ادائیگی کرنیوالے احباب کے نام

مکرم انیس احمد صاحب	نیویارک	۱۰,۰۵۰	ڈالر
" طاہر عبداللہ صاحب	فلاڈلفیا	۱۰,۰۰۰	ڈالر
" ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب	ولنگ بورو	۹,۰۰۰	"
مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب شہید	ڈیٹرائیٹ	۷,۵۰۰	ڈالر
" سید جعفر علی صاحب	کلیولینڈ	۵,۰۰۰	"
" اکرام الحق جتالہ صاحب	لاس اینجلز	۵,۰۰۰	"
" صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب	واشنگٹن	۵,۰۰۰	"
" ڈاکٹر بشیر الدین احمد صاحب	ڈیٹرائیٹ	۴,۰۰۰	"
" منور احمد صاحب سعید	واشنگٹن	۳,۸۰۰	"
" عبدالحکیم ناصر صاحب	روچسٹر	۳,۸۰۰	"

③ ۳۸۰۰ ڈالر یا اس سے زیادہ رقم کا وعدہ کرنیوالے

مکرم ڈاکٹر میر داؤد احمد صاحب	واشنگٹن	۱۲,۰۰۰	ڈالر
" محمد اکرام الحق جتالہ صاحب	لاس اینجلس	۱۰,۰۰۰	"
" ڈاکٹر انوار احمد صاحب	سٹرم وڈ	۱۰,۰۰۰	"
" " شمیم احمد "	واشنگٹن	۱۰,۰۰۰	"
" " مغفور احمد "	بالٹی مور	۵,۰۰۰	"
" مسعود الٰہی خان صاحب	لاس اینجلس	۵,۰۰۰	"
" شیخ رفاقت احمد "	"	۵,۰۰۰	"
مکرمہ ڈاکٹر ستارہ قیصر صاحبہ معہ فیملی	"	۵,۰۰۰	"
مکرم نصیر احمد صاحب	سینٹ لوئیس	۵,۰۰۰	"
" صاحبزادہ طاہر لطیف صاحب	سٹرم وڈ	۵,۰۰۰	"

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ انکی قربانی کو قبول فرمائے۔ ان کو جلد ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے ان کی جملہ مشکلات دور فرمائے اور ہر آن ان کا معین و مددگار رہے۔ آمین

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

بقیہ :- تبلیغی کلاس صفحہ اول سے آگے

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب محترمہ امۃ المجید صاحبہ نے بڑی محنت سے طالبات کو نوٹ لکھوائے مختلف مسائل پر معلومات مہیا کیں۔ سلسلہ کی مختلف تحریکات سے طالبات کو آگاہ کیا۔

تمام اسباق کی TAPES بھی تیار کروالی گئیں تاکہ طالبات ان سے بعد میں بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ اور اپنے گھروں اور مجالس میں جاکر اس سے دوسروں کو بھی آگاہ کر سکیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی سوال و جواب کی TAPES بھی بچوں کو سنائی گئیں۔

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ اطلاع دیتی ہیں سیکرٹری تبلیغ ثریا غازی۔ سیکرٹری ضیافت محترمہ بشریٰ خواجہ محترمہ مسز شاہنواز صاحبہ، مسز اکبری اسمٰعیل، رقیہ گلزار، مسز طیبہ کریم نے اپنی ساتھیوں سمیت کلاس کے انعقاد میں بڑی محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کو اپنے فرائض پہچاننے اور انہیں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہر کمانے والے فرد کو بجٹ میں شامل کیا جائے

بعض جماعتیں بعض دوستوں سے چندہ وصول کر لیتی ہیں مگر ان کا نام بجٹ میں شامل نہیں کرتیں۔ یہ طریق مناسب نہیں لازمی چندہ جات چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ہر کمانے والے احمدی کے لیے لازمی ہیں ایسے دوست جو بجٹ میں شامل نہیں انہیں شامل کیا جائے ان کی آمد پر شرح کے مطابق ضمنی بجٹ بنایا جائے اور ضمنی بجٹ جلد بھجوا دیا جائے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

دوکانیں برائے کرایہ

رحمت بازار ربوہ میں ریلوے روڈ پر واقع باموقع دوکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں۔ جنرل سٹور۔ کراکری۔ کپڑے وغیرہ کیلئے نہایت موزوں ہم سے رجوع فرمائیں۔

نصیر ٹریڈرز

رحمت بازار ربوہ

ذیابیطس (شوگر) DIABETES COURSE Rs 80/-

موٹاپا کورس Obesity COURSE Rs 60/-

باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course Rs 30/-

ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course Rs 100/-

لٹریچر فری ڈاک خرچ 8/- روپے زائد

کیور ٹیو سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپنسری اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال

لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ

لاہور: بزمی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰,۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)